

# جناب رام ولاس پاسوان نے سامان کی پیکنگ کے ضابطوں مجری 2011 میں ترمیم کی منظوری دی طبی آلات کو دوائیں قرار دیا گیا اور ان میں ضابطوں کے تحت لایا گیا

## ضابطوں کا اطلاق یکم جنوری 2018 سے ہوگا

Posted On: 29 JUN 2017 8:02PM by PIB Delhi

نئی دہلی-29 جون-مناسب، صحیح اور معیاری باٹوں اور ناپنے کے دیگر آلات کا استعمال کسی بھی معیشت کے موثر طور پر کام کرنے کے لئے بہت ضروری ہے کیونکہ آلات کم تولنے والوں اور کم ناپنے والوں سے صارفین کو تحفظ دینے کے لئے ایک ناگزیر رول ادا کرتے ہیں۔ یہ حکومت کی ایک اہم ذمہ داری ہے۔

2- پیک شدہ سامان کے ضابطوں کو مرتب کر دیا گیا ہے تاکہ سامان کی پیکنگ سے پہلے اس عمل کو منضبط کیا جاسکے۔ ضابطوں کے تحت پیکنگ سے پہلے اشیا پر لیبل لگانے سے قبل بعض لازمی ضرورتوں کا خیال رکھنا ہوگا۔ ضابطوں پر عمل درآمد کے تجربے اور تفصیلی تبادلہ خیال کے بعد محکمے نے ضابطوں میں ترمیم کی ہے جس کا مقصد صارفین کے تحفظ میں اضافہ کرنا ہے لیکن اس کے ساتھ ہی ساتھ کاروبار کو آسان بنانے کی ضرورتوں کو بھی ملحوظ خاطر رکھنا ہے۔ ان ترمیموں کی کچھ خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں۔

3- ای کامرس پلیٹ فارم کے ذریعہ جن اشیا کو صارفین کو فروخت کرنے کے لئے رکھا جائے گا ان پر ضابطوں کے مطابق بنانے والے، پیکنگ کرنے والے اور درآمدکار کا نام اور پتہ لکھنا ہوگا۔ سامان کا نام، اس کے کیا کیا اجزا ہیں، بیچنے کی خردہ قیمت اور وہ پتہ بھی دینا ہوگا جس پر صارفین شکایت کر سکتے ہیں۔

4- ضابطوں میں یہ بات خصوصی طور پر شامل کی گئی ہے کہ کوئی بھی شخص پیک کرنے سے پہلے کسی بھی شے پر مختلف کم از کم خوردہ قیمت ایم آر پی (دوہری ایم آر پی) کا اندراج نہیں کرے گا جب تک کہ قانون کے مطابق اس کی اجازت نہ ہو اس سے بڑے پیمانے پر صارفین کو فائدہ ہوگا کیونکہ وہ سنیما ہالوں، ہوائی اڈوں اور مال وغیرہ جیسی جگہوں پر سامان کی دوہری ایم آر پی کی شکایت کرتے ہیں۔

5- پیکٹوں پر لکھنے کے لئے الفاظ اور ہندسوں کا سائز بڑھا دیا گیا ہے تاکہ صارفین انہیں آسانی سے پڑھ سکیں۔

6- ای کوڈنگ کے ذریعے مقدار کی جانچ کوسائنسی نوعیت کا بنا دیا گیا ہے۔

7- بارکوڈ کیو آر کوڈنگ کی رضا کارانہ طور پر اجازت ہے۔

8- کھانے پینے کی اشیا کے اوپر اندراجات کے ضابطوں کو خوراک کے تحفظ اور معیارات کے قانون 2006 کے تحت لیبل لگانے کو باضابطہ بنا دیا گیا ہے۔

9- طبی آلات کے ادویات ہونے کا اعلان کیا گیا ہے جن میں اسٹینٹ، والو، ہڈیوں کو جوڑنے والا سامان، سیرنج اور آپریشن وغیرہ میں استعمال ہونے والے آلات ان میں شامل ہیں۔ صارفین کو بہت دقت کا سامنا ہوتا تھا کیونکہ ان آلات کو کسی صارف کی جیب کو دیکھ کر فروخت کیا جاتا تھا۔ ایم آر پی سے متعلق ضابطوں کے باوجود بعض کمپنیاں اس کا اندراج نہیں کرتی تھی ایم آر پی کے علاوہ اور بھی بہت سی باتوں کو جن کا اعلان ضروری ہے ضابطوں کے تحت لے آیا گیا ہے۔

10- ادارہ جاتی صارف کی تشریح میں تبدیلی کردی گئی ہے تاکہ تجارتی ادارے ان اشیا کو اپنے ذریعے سے فروخت نہ کر سکیں۔

11- یہ ضابطے جنوری 2018 کی پہلی تاریخ سے نافذ ہو جائیں گے۔

م ن ج ا - رض

Words-

U-

